حالانکہ صفاتی اسماء کی یہ اہمیت بھی ہے کہ ان کا فہم آدمی کو "شرک فی الصفات" سے بچاتا اور اللہ کے بہت سے حقوق کو واضح کرتا ہے ۔ صفات سامنے نہ ہوں تو محض اسم ذات (اللہ) سے تو کوئی متعین نقطہ نظر بنتا ہی نہیں ۔

امید ہے کہ ان اشارات کو ہمارے بزرگ مؤلف گستاخی پہ محمول نہ کریں گے ۔

تحذیر المسلمین عن کید الکذبین

افادات مولینا اللہ یار خاں

مرتبہ: حافظ عبدالرزاق ایم اے

مجلد صفحات ۲۸۶ قیمت ۵ روپے

ملنے کا پتہ واضح طور پہ درج نہیں

اس کتاب کا ایک خاص موضوع ہے وہ ہے شیعہ عقاید و کلامیات کی تنقیح ۔ اس خاص میدان میں اپنی معلومات بڑی محدود ہیں البتہ اس کتاب کو پڑھ کر ایک سوال ضرور پیدا ہوجاتا ہے کہ شیعہ حضرات کو ہم اس تصور کے تحت ملت اسلامیہ ہی کا ایک حصہ سمجھتے ہیں کہ ان کو دوسروں سے کچھ اختلافات ہیں اور اختلاف رکھنے کا حق سب کو ہے مگر اس کتاب کی بحثوں کے مطابق بات اختلافات تک محدود نہیں نظر آتی ۔ بلکہ لاینحل تضادات سامنے آتے ہیں ۔ ہماری تمنا یہ ہے کہ شیعہ اور سنی دونوں گروہوں کے علماء حضرات اس بات کی سعی بلیغ کریں کہ فاش قسم کے اعتقادی اور کلامی تضادات نہ رہیں صرف تفصیلات و تشریحات میں اس حد تک گوارا اختلافات باقی رہ جائیں کہ شیعہ اور اہل سنت دونوں گروہ ایک ہی دین و نظام کے علمبرداروں کی حیثیت سے ہم قدم بنکر جادہ پیما ہوں ۔

میری رائے میں یہ کتاب نہ صرف معلومات افزا ہے بلکہ فی الجملہ اچھے اسلوب سے لکھی گئی ہے اور اس کا انداز فرقہ وارانہ نزاع کا سا نہیں ہے ۔ بے جا الزام تراشی اور مبالغہ آرائی نہیں ہے اور نہ طنز و تعریض کا رنگ اختیار کیا گیا ہے ۔ جزوی حد تک کہیں تھوڑی بہت اونچ نیچ کا ہونا بہت زیادہ قابل گرفت نہیں ہے ۔